NEW YORK STATE Department of Health

# بے بی بومرز کیلئے ہیپاٹائٹس C کی ٹیسٹنگ (1945 تا 1965 کے درمیان پیدا ہونے والے افراد)

## بے بی بومرز کو ہیپاٹائٹس C کا ٹیسٹ کیوں کروانا چاہیے؟

جبکہ ہیپاٹائٹس C کسی کو بھی ہو سکتا ہے، انفیکشن کا شکار ہونے والے 75% بالغان بے بی بومرز ہیں یعنی 1945 سے 1965 کے درمیان پیدا ہونے والے لوگ۔

- بے بی بومرز کو ہیپاٹائٹس C ہونے کا امکان 5 گنا زیادہ ہے۔
- ہیپاٹائٹس C کی وجہ سے ہونے والے جگر کے امراض، جگر کے کینسر اور اموات میں اضافہ ہو رہا ہے۔
- لوگ جتنا زیادہ عرصہ ہیپاٹائٹس C کے ساتھ گزارتے ہیں اتنا ہی زیادہ ان میں سنگین، جان لیوا جگر کے امراض پیدا ہونے کا امکان بڑھ جاتا ہے۔
- ٹیسٹ کروانا یہ جاننے میں لوگوں کی مدد کر سکتا ہے کہ آیا وہ انفیکشن کا شکار ہیں اور پھر وہ زندگی بچانے والی نگہداشت اور علاج حاصل کر سکتے ہیں۔
- ایسے علاج دستیاب ہیں جو وائرس کو جسم سے ختم کر سکتے ہیں اور جگر کے نقصان، سروسس اور جگر کے کینسر سے بھی بچا سکتے ہیں۔

## بے بی بومرز میں ہیپاٹائٹس C کی اتنی زیادہ شرح کیوں ہے؟

بے بی بومرز میں ہیپاٹائٹس C کی زیادہ شرح کی وجہ مکمل طور پر سمجھی نہیں جا سکی ہے۔ یہ مانا جاتا ہے کہ زیادہ تر بومرز 1970 اور 1980 کی دہائیوں میں انفیکشن کا شکار ہوئے ہیں جب ہیپاٹائٹس C کی شرح عروج پر تھی۔ چونکہ ہیپاٹائٹس کا شکار افراد بغیر کسی علامت کے کئی دہائیوں تک زندہ رہ سکتے ہیں، کئی بے بی بومرز کئی سال پہلے ہونے والے اس انفیکشن سے بے خبر زندگی گزار رہے ہیں۔

ہیپاٹائٹس C بنیادی طور پر انفیکشن زدہ شخص کے خون سے پھیلتا ہے۔ ممکن ہے کہ کئی بے بی بومرز کو انفکیشن 1992 میں خون کی فراہمی کیلئے وسیع پیمانے پر اسکریننگ شروع ہونے اور عالمی احتیاطی تدابیر اختیار کیے جانے سے پہلے آلودہ خون اور خون کی پروڈکٹس سے لگا ہو۔ جبکہ دیگر افراد منشیات کے انجیکشن لگانے کی وجہ سے انفیکشن کا شکار ہو سکتے ہیں، چاہے انھوں نے ماضی میں بس ایک ہی بار ایسا کیا ہو۔

## بے بی بومرز کو ہیپاٹائٹس C کے بارے میں کیا معلوم ہونا چاہیے؟

ہیپاٹائٹس C جگر کا ایک سنگین مرض ہے جو ہیپاٹائٹس C وائرس سے انفیکشن کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ ہیپاٹائٹس کے انفیکشن کا شکار ہونے والے کچھ لوگ وائرس سے پاک ہو سکتے ہیں یا اس سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں لیکن انفیکشن کا شکار ہونے والے زیادہ تر لوگوں میں دائمی یا عمر بھر کا انفیکشن پیدا ہو جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ، دائمی ہیپاٹائٹس C صحت کے سنگین مسائل پیدا کر سکتا ہے بشمول جگر کی خرابی، سروسس، جگر کا کینسر اور موت بھی۔ در حقیقت ہیپاٹائٹس جگر کے کینسر کی سب سے بڑی وجہ ہے اور جگر کے ٹرانسپلانٹس کی بھی۔

ہیپاٹائٹس C والے لوگ:

- اکثر علامات ظاہر نہیں کرتے
- بیمار محسوس کیے بغیر کئی دہائیوں تک انفیکشن کے ساتھ رہ سکتے ہیں
- ادویات سے کامیابی سے علاج کروا سکتے ہیں

## اگر کسی کو ہیپاٹائٹس C ہو تو اسے کیسے معلوم ہوگا؟

کسی کو ہیپاٹائٹس C ہے یا نہیں یہ جاننے کا واحد طریقہ ٹیسٹ کروانا ہے۔ کوئی شخص کبھی ہیپاٹائٹس کے انفیکشن کا شکار ہوا ہے یا نہیں یہ جاننے کیلئے ڈاکٹرز خون کا ایک ٹیسٹ کرواتے ہیں جسے ہیپاٹائٹس C اینٹی باڈی ٹیسٹ کہا جاتا ہے۔ ہیپاٹائٹس C اینٹی باڈی ٹیسٹ ہیپاٹائٹس C وائرس کی اینٹی باڈیز تلاش کرتا ہے۔ اینٹی باڈیز ایسے کیمیکلز ہوتے ہیں جو کسی شخص کے انفیکشن کا شکار ہونے کی صورت میں اس کے خون میں ریلیز ہوتے ہیں۔

## ہیپاٹائٹس C اینٹی باڈی ٹیسٹ کے نتائج

ہیپاٹائٹس C کا ٹیسٹ کرواتے وقت، پوچھیں کہ ٹیسٹ کے نتائج کب اور کیسے شیئر کیے جائیں گے۔ ٹیسٹ کے نتائج آنے میں عموماً چند دن سے لے کر چند ہفتے تک لگ سکتے ہیں۔

**غیر متعامل یا منفی ہیپاٹائٹس C اینٹی باڈی ٹیسٹ**

- **غیر متعامل** یا منفی اینٹی باڈی ٹیسٹ سے مراد ہے کہ متعلقہ شخص کو ہیپاٹائٹس C نہیں ہے۔
- تاہم اگر وہ شخص حال ہی میں ہیپاٹائٹس C کی زد میں آیا ہے تو اسے دوبارہ ٹیسٹ کروانے کی ضرورت ہوگی۔

**متعامل یا مثبت ہیپاٹائٹس C اینٹی باڈی ٹیسٹ**

- **متعامل** یا مثبت اینٹی باڈی ٹیسٹ کا مطلب ہے کہ ہیپاٹائٹس C کی اینٹی باڈیز خون میں پائی گئی ہیں اور متعلقہ شخص کسی موقع پر ہیپاٹائٹس C وائرس سے انفکیشن کا شکار ہوا ہے۔
- متعامل اینٹی باڈی ٹیسٹ نتیجہ کا یہ لازمی مطلب نہیں ہے کہ اس شخص کو اب بھی ہیپاٹائٹس C ہے۔
- جب لوگوں کو انفیکشن ہو جاتا ہے تو اس کے بعد ان کے خون میں اینٹی باڈیز ہمیشہ رہتی ہیں۔ یہ اس صورت میں بھی درست ہے جب وہ ہیپاٹائٹس C سے پاک ہو چکے ہوں۔
- متعامل اینٹی باڈی ٹیسٹ کیلئے ایک اضافی، فالو اپ ٹیسٹ (ہیپاٹائٹس C RNA ٹیسٹ) درکار ہے تاکہ یہ تعین کیا جا سکے کہ متعلقہ شخص فی الوقت ہیپاٹائٹس سے انفیکشن کا شکار ہے۔

## ریاست نیو یارک میں ہیپاٹائٹس C کی ٹیسٹنگ کا قانون کیا ہے؟

NYS ہیپاٹائٹس C ٹیسٹنگ کا قانون تقاضا کرتا ہے کہ 1945 اور 1965 کے درمیان پیدا ہونے والے ہر شخص کو ہیپاٹائٹس C اسکریننگ ٹیسٹ آفر کیا جائے۔ اگر کوئی شخص یہ آفر قبول کرتا ہے اور ہیپاٹائٹس C اسکریننگ ٹیسٹ کا نتیجہ متعامل آتا ہے تو نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ کو انفرادی فالو اپ نگہداشت صحت آفر کرنی ہوگی یا اس شخص کو کسی ایسے نگہداشت صحت کے فراہم کنندہ کے پاس ریفر کرنا ہوگا جو فالو اپ نگہداشت صحت فراہم کر سکے۔ فالو اپ نگہداشت صحت میں ہیپاٹائٹس C کی تشخیص کا ٹیسٹ (ہیپاٹائٹس C RNA ٹیسٹ) شامل ہونا چاہیے۔

## مزید معلومات کے لیے

اپنے ڈاکٹر سے بات کریں یا پھر **www.health.ny.gov/hepatitisC** یا **www.cdc.gov/knowmorehepatitis** ملاحظہ کریں۔